Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road, New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۲۴/ستمبر ۲۰۱۷

نئی دہلی

''ہم بھی کچھ کہیں گے''

تنظیمی سرگرمیوں کو روکنے کی کوششوں کے خلاف پاپولر فرنٹ نے کیا مہم کا آغاز

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے حلقۂ شمالی کی جانب سے 5 نومبر کو 'ہم بھی کچھ کہیں گے' کے مرکزی عنوان کے تحت دہلی میں ایک عظیم الشان اجلاس کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ اجلاس دائیں بازو کی جمہوریت و عوام مخالف اور اقلیت مخالف طاقتوں کے ذریعہ اقتدار کا غلط استعمال کرتے ہوئے تنظیم کی سرگرمیوں کو روکنے اور اسے بدنام کرنے کی کوششوں کے سیاق میں منعقد کیا جارہا ہے۔

میڈیا کے ایک طبقے میں نشر کی گئی حالیہ خبروں کے مطابق، قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک رپورٹ میں تنظیم پر کچھ الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک الزام، سات سال قبل حضرت محمدﷺ کی شان میں انتہائی نازیبا الفاظ کے استعمال کرنے والے کیرالہ کے ایک کالج پروفیسر پر ہوئے مقامی حملے سے متعلق ہے۔ جس کے متعلق پاپولر فرنٹ نے اسی وقت ایک پریس کانفرنس کے ذریعہ اس بات کی وضاحت کردی تھی کہ اس حادثے میں تنظیم کا کوئی ہاتھ نہیں ہے۔ دوسرا معاملہ ہمارے چند ممبران کو غلط طریقے سے یواے پی اے کے تحت پھنسانے کا ہے، جو دراصل تنظیم کی قومی سالانہ مہم ''صحت مند لوگ، صحت مند ملک'' کے تحت ایک صحت بیداری پروگرام میں شریک تھے۔ اس کیس میں کیرالہ ہائی کورٹ نے یواے پی اے کو ختم کردیا تھا اور سپریم کورٹ نے بھی ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف این آئی اے کی اپیل کو نامنظور کردیا تھا۔

ایک دوسرا الزام یہ لگایا گیا ہے کہ پاپولر فرنٹ، شام و عراق میں سرگرم تنظیم 'داعش' کے لئے اپنے ممبران کی بھرتی کرتی ہے۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق، 18 کروڑ مضبوط ہندوستانی مسلمانوں میں سے صرف 60 لوگوں کے بارے میں شام یا افغانستان جانے کی خبر ملی ہے۔ لیکن اس کا غلط استعمال کرتے ہوئے تمام ہندوستانی مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاپولر فرنٹ نے اپنے ممبران و عوام دونوں کو داعش جیسی پُر اسرار جماعتوں اور سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو بہکا کر اپنے جال میں پھنسانے کی ان کی چالوں سے بہت پہلے ہی خبردار کردیا تھا۔ پاپولر فرنٹ ہمیشہ سے ہی کسی بھی طرح کی دہشت گردی کے خلاف ہے۔ اس کے علاوہ ہندوتوا فرقہ پرست طاقتوں کے ذریعہ تیار کئے گئے نسل پرستانہ پروپگنڈے 'لو جہاد' کے ساتھ تنظیم کو جوڑنے کی کوششوں کی بھی کوئی زمینی بنیاد نہیں ہے۔ ساتھ ہی یہ بات بھی سمجھ لینی چاہئے کہ ان کا درپردہ مقصد آئین ہند کے ذریعہ دئے گئے کوئی بھی مذہب قبول کرنے اور اس کی دعوت کو عام کرنے کے بنیادی حق کو چھیننا ہے۔

پاپولر فرنٹ ایک ایسی تنظیم ہے جو ہزاروں ممبران اور کئی لاکھ خیرخواہان و حامیان کے ساتھ ملک کے مختلف حصوں میں اپنی موجودگی رکھتی ہے۔ تعلیم و خواندگی کے فروغ اور غربت کے خاتمے پر مشتمل اس کے متعدد پروگراموں و منصوبوں کو خوب سراہا گیا ہے۔ پاپولر فرنٹ کا یہ موقف کہ ہمارے ملک کے لئے سب سے بڑا خطرہ فرقہ پرست فسطائیت ہے، آج ہر شخص کی آنکھوں دیکھی حقیقت بن چکا ہے۔ یہی وہ وجہ ہے جس کی بنا پر تنظیم کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ہم تنظیم کے خلاف ہر کوشش کا جمہوری و قانونی طریقوں سے مقابلہ کرتے آئے ہیں۔

اس سیاق میں، پاپولر فرنٹ کے حلقۂ شمالی نے زیادہ سے زیادہ عوام تک تنظیم کے پیغام کو پہنچانے کے لئے ایک مہم کا آغاز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت دہلی و یوپی میں نکڑ ملاقات، نکڑ ناٹک، پوسٹر چسپاں کرنے اور پمفلیٹ تقسیم کرنے جیسے مختلف پروگرام منعقد کئے جائیں گے۔ اس مہم کا اختتامی پروگرام 5 نومبر کو ایک عظیم الشان اجلاس کی شکل میں نئی دہلی میں منعقد کیا جائے گا۔

حلقۂ شمالی کے صدر اے ایس اسماعیل نے میٹنگ کی صدارت کی۔ تنظیم کے قومی جنرل سکریٹری محمد علی جناح نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔

انیس انصاری

سکریٹری، حلقۂ شمالی

پاپولر فرنٹ آف انڈیا